قاری خوشی محمد الازہری

تلخیص: کوثر عباس حیدری

جناب قاری خوشی محمد الازہری کا پچھلے دنوں انتقال ہوگیا۔ شاید ہی کوئی پاکستانی ایسا ہو جو مرحوم سے آشنا نہ ہو۔ قرآن کی خدمت کے حوالے سے جن لوگوں نے نام کمایا ان میں سے قاری صاحب کی شخصیت ایک نمایاں حیثیت کی مالک تھی۔ جن لوگوں کو قاری صاحب سے ملنے کا موقع ملا ہے وہ جانتے ہیں کہ قاری صاحب نہایت جاذب شخصیت کے مالک تھے حلیم طبع اور ملنسار۔ حدیث میں ہے کہ جب عالم وفات پاجاتا ہے تو دین میں ایسا شگاف آجاتا ہے جس کو کوئی چیز پر نہیں کرسکتی۔ قاری صاحب کی وفات کی وجہ سے دنیائے قراء ت میں جو نقصان ہوا ہے اس کی تلافی ناممکن ہے۔ آپ کی شیریں آواز میں قراء ت قرآن ہمیشہ دلوں کو جلا بخشتی رہے گی۔ قاری صاحب کی قرآنی حوالے سے خدمات کی تفصیل جاننے کے لئے جب آپ کی قرآن اکیڈمی سے رجوع کیا گیا تو جناب قاری اسلم چشتی صاحب نے شفقت فرمائی اور مرحوم کے حالات زندگی کے متعلق چند صفحات عنایت فرمائے جو تلخیص کیساتھ قارئین کی خدمت میں حاضر ہے۔

نام ونسب قاری خوشی محمد الازہری کی پیدائش ۱۴ فروری ۱۹۴۳ء میں اوکاڑہ میں ہوئی۔ آپ پاکستان کے ایک جنگجو کھرل راجپوت گھرانے اور برصغیر پاک وہند کے مشہور عظیم صوفی بزرگ قبلہ عالم حضور خواجہ نور محمد مہاروی بہاڑ شریف کے خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ بہت سے علماء کرام اور مشائخ عظام سے آپ کو عقیدت تھی اور وہ بھی آپ سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔

باقاعدہ بیعت حضرت پیر محمود شاہ صاحب محدث ہزاروی خانقاہ محبوب آباد حویلیاں شریف ہزارہ کے ہاتھ پر کی تھی، مفکر اسلام پیر سید عبدالقادر جیلانی مُدظلہٗ نہایت شفقت سے نگاہ اور خصوصی دعا

فرمایا کرتے تھے اور آپ کی نماز جنازہ بھی انہوں نے پڑھائی۔ آپ نے بنیادی تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں حاصل کی' سینٹرل مسلم راجپوت ہائی سکول اوکاڑہ میں میٹرک کا امتحان پاس کیا' دینی تعلیم یعنی درس نظامی ابتداء میں شیخ القرآن مولانا غلام علی اوکاڑوی جامعہ حنفیہ اشرف المدارس اوکاڑہ میں اور لاہور میں جامعہ الغوث العلوم الرحیمیہ الرضویہ مولانا شیخ الفقہ محمد شمس الزمان قادری سے مکمل کرکے درس نظامی کی سند حاصل کی ۔ قرآن پاک سے لگاؤ بچپن سے ہی تھا' آپ نے کراچی میں قاری ظاہر قاسمی مرحوم کے ادارہ جامعہ قاسمیہ میں قاری سید محمد علی شرف الدین یمنی سے باقاعدہ تجوید قرات کا تین سالہ کورس مکمل کیا اور سند حاصل کی ۔ راولپنڈی میں باقی دنیاوی تعلیم مکمل کرکے ایم اے کی ڈگری حاصل کی ۔ صدر ضیاء الحق نے آپ کو جامعۃ الازہر مصر بھجوایا دیا جہاں پر چار سالہ کورس فن تجوید وقرات مکمل کیا اور الازہری کی ڈگری حاصل کی۔ آپ معروف قاری شیخ مصطفیٰ اسماعیل المصری کے شاگرد تھے' آپ فن نعت خوانی میں دور حاضر کے معروف نعت خوان جناب الحاج اعظم چشتی مرحوم لاہور کے شاگرد تھے۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں صدر چوہدری فضل الٰہی مرحوم نے انہیں ایوان صدر میں بطور امام وخطیب مقرر کیا' جنرل محمد ایوب مرحوم کے دور میں پاکستان سینٹ کے پہلے قاری مقرر ہوئے ۔ ابتداء میں مولانا کوثر نیازی نے ان کو ریڈیو اور ٹی وی سے متعارف کرایا اسلامی سربراہی کانفرنس کے دونوں اجلاسوں میں آپ کو افتتاحی تلاوت کا شرف حاصل ہوا۔

سرکار مدینہ نبی کریمؐ کے روضہ اطہر کے سامنے پورا قرآن پاک تلاوت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ صدر جنرل محمد ایوب مرحوم سے لے کر بھٹو تک اور بھٹو سے لے کر میاں محمد نواز شریف تک تمام وزرائے اعظم کی حلف برداری کی تقریب میں تلاوت کا شرف حاصل انہیں ہوا۔

۱۹۷۶ء میں برصغیر میں پہلی مرتبہ شالیمار ریکارڈنگ کمپنی نے جس کے مینجنگ ڈائریکٹر راشد لطیف تھے مکمل قرآن شریف کی ریکارڈنگ کی جس میں ایک سیٹ پندرہ کیسٹوں پر مشتمل "حدر" میں اور "قرات" کے ساتھ ۳۰ کیسٹوں پر مشتمل اور ۴۵ کیسٹوں پر مشتمل ترجمہ کے ساتھ ساتھ "نوری مکھڑا" کے نام سے ایک کیسٹ سرکار کائنات کی نعت میں ریکارڈ ہوئی ۔ یہ وہ واحد عجمی قاری تھے جنہوں نے پاکستان کا نام روشن کیا اور اپنے ملک کی شناخت بنے۔ سعودی عرب' اردن' شام' بحرین' کویت' متحدہ عرب امارات اور مراکش میں ان کی ریکارڈنگ کی گئی ۔ انہوں نے ابوظہبی میں پچاس گھنٹوں پر مشتمل پورا قرآن پاک ریکارڈ کروایا اور سعودی العرب' مکہ المکرمہ اور مدینہ المنورہ کی فضاؤں میں جہاں قرآن پاک نازل ہوا۔ آپ نے مکمل قرآن کریم ۳۲ گھنٹوں میں ریکارڈ کروایا جوکہ

سعودی ٹی وی و ریڈیو پر نشر ہوتا ہے۔

پاکستان ریڈیو سے "آیئے قرآن شریف پڑھیے" کے نام سے ایک پروگرام ریکارڈ کرایا جو بے حد مقبول ہوا الفجر ٹرسٹ والوں نے قاری صاحب کی آواز میں پورے قرآن پاک کی ریکارڈنگ کرکے اسکا چھ زبانوں اردو، پنجابی، بلوچی، سندھی، انگلش اور پشتو میں ترجمہ کیا۔ شہرہ آفاق معروف قصیدہ "بردہ شریف" جس کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی اور ہر سال پاکستان ٹیلی ویژن پر رمضان المبارک میں نشر کیا جاتا ہے، آپ ہی کا کارنامہ ہے۔

سینکڑوں غیر مسلم عیسائیوں نے ان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا، سالانہ عرس امام ربانی مجدد الف ثانی کے موقع پر ان کی تلاوت اور نعت سے متاثر ہو کر تقریباً ۲۵ افراد نے اسلام قبول کیا۔ آپ قصیدہ غوثیہ اور ناد علی کے عامل بھی تھے۔

آپ نے درج ذیل قومی اور بین الاقوامی تمغے حاصل کئے:

۱۔ تمغہ امتیاز ۔ پاکستان

۲۔ تمغہ، حسان پاکستان ۔ لاہور

۳۔ نشان امتیاز ۔ مصر

۴۔ تمغہ قاری پاکستان

۵۔ ایوارڈ خصوصی پاکستان

۶۔ ایوارڈ خصوصی از مراکش

اس کے علاوہ انہوں نے حکومت ابو ظہبی، بنگلہ دیش، کویت، سعودی عرب اور دیگر اسلامی ممالک و یورپ، امریکہ، برطانیہ وغیرہ سے بھی گولڈ میڈل حاصل کئے۔ وہ تنظیم صوت القراء کے جنرل سیکرٹری اور جمیعت القراء (ایشیائی ممالک) کے صدر بھی رہے۔

آپ کو مراکش کے شاہ حسن ثانی ہر سال اپنی خصوصی دعوت پر رمضان المبارک میں بلا کر آپ سے تلاوت سنتے اور شاہی مہمان خانے میں ٹھہراتے ۔ جن لوگوں کو اپنی صبح کا آغاز اللہ کے پاک نام سے کرنے کی عادت ہو وہ قاری صاحب کو صورت سے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں، آواز سے ضرور پہچانتے ہیں ۔ فروغ قرآن کی خاطر انہوں نے اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی، انہوں نے بین الاقوامی قرآن اکیڈمی کے نام سے ادارہ قائم کیا ۔ جس کا باقاعدہ افتتاح ۱۹۸۶ء میں صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے کیا، راولپنڈی کے معروف علاقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن واقع چاندنی چوک مری روڈ راولپنڈی میں ۵۵ مرلے کی ایک بوسیدہ عمارت خرید کر قرآنی تعلیمات کے لیے وقف کردی ۔ بعد ازاں عمارت کو مسمار کرکے اکیڈمی کی نئی بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا۔ جس کا ۲/۱ حصہ مکمل ہے ۔ ٹرسٹ کے زیر اہتمام اوکاڑہ اپنے آبائی گاؤں میں ایک بہت بڑی جامع مسجد، خواتین کے لیے انڈسٹریل ہوم، اور طلباء و طالبات کے لیے

ایک دینی ادارہ بھی قائم کیا۔ اکیڈمی میں خواتین کے لیے علیحدہ کلاسز کا اجراء کیا اور تقریباً ۲ ہزار کے قریب خواتین کلام پاک کی تعلیم حفظ وناظرہ' قرات' علوم القران سے مستفید ہوئیں۔

اسی اکیڈمی سے ۹۰ - ۱۹۸۹ میں شعبہ خواتین کی ایک لیکچرار طالبہ نے ۱۰ ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن حکیم حفظ کر کے نئی مثال پیش کی اسی طرح ۱۹۹۱ء میں ایک بی - ایس - سی کی ہونہار طالبہ نے ۷ ماہ کے قلیل عرصہ میں مکمل قرآن پاک حفظ کیا' قاری صاحب عرصہ تقریباً ڈیڑھ سال سے پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا تھے - آپ نے سی.ایم.ایچ اور ایم.ایچ راولپنڈی میں علاج کروایا۔ علاج کے لیے آپ انگلینڈ اور مراکش بھی تشریف لے گئے لیکن زندگی نے ان سے وفا نہ کی - ۱۱ اگست ۱۹۹۸ء بروز منگل ۱۰ بجے رات آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی - آخری وقت میں تلاوت کلام پاک' نعت رسول مقبول ﷺ 'کلمہ شریف کا ذکر 'قصیدہ بردہ شریف 'قصیدہ غوثیہ اور آخر میں آقائے دو جہاں حضرت محمد ﷺ پر درود آپ کے ورد زبان تھا۔ آپ نے خدمت قرآن کیساتھ اس دنیا کو خیر آباد کہا - آپ نے یہ مقام قرآن پاک کی خدمت کی بنا پر حاصل کیا - قاری صاحب نے اپنی حیات ہی میں اپنے تیسرے صاحبزادے قاری محمد محبوب کو اپنے ادارہ قرآنی تعلیمات کا چیئرمین نامزد کردیا گیا تھا اور ادارے کی تمام تر ذمہ داریاں ان کے سپرد کردی تھیں اور سب سے چھوٹے صاحبزادے نجم مصطفیٰ کو ادارہ کے جنرل سیکرٹری اور اپنے شعبہ تجوید وقرات اور علوم دینیہ میں جانشین مقرر کردیا تھا۔ آپ کی اولاد اور تربیت یافتہ شاگردوں کا مصمم ارادہ ہے کہ اپنے عظیم والد کے شروع کردہ مشن کو جاری رکھیں گے اور پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے' رب کائنات مرحوم کو خدمت قرآن کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

> يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (الحجرات۔ ۱۳)
>
> اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ پھر تمہارے قبیلے اور کنبے بنا دیئے تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو لیکن تم میں سے زیادہ مکرم وگرامی اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ متقی ہے' یقیناً اللہ علیم وخبیر ہے۔